14383 ـ کیا ہوا خارج ہونے کا خیال آنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

سوال

میں جب بھی وضوء کروں تو محسوس ہوتا ہے کہ ہوا خارج ہوئی ہے، میں ہوا خارج تو نہیں کرتی لیکن اعضائے مخصوصہ میں ہوا سی محسوس کرتی ہوں جو خارج نہیں ہوتی، اس لیے میں نماز سے قبل مسلسل پانچ بار وضوء کرتی ہوں، میرے لیے یہ بہت مشکل ہے، اور یہ تسلسل کے ساتھ ہوتا ہے کہ نماز سے قبل میں پانچ بار وضوء کرتی ہوں، کیا اس احساس سے میرا وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان کو چاہیے کہ جب تك ہوا وغیرہ خارج ہونے کا یقین نہ ہو جائے اس وقت تك وہ نماز ختم نہ کرے اور نہ ہی ان وسوسوں کی طرف متوجہ ہو، کیونکہ یہ وسوسے تو شیطان کی جانب سے ہیں، اسی لیے امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں ایك باب کا عنوان " شك کی بنا پر وضوء نہ کرے حتی کہ اسے یقین ہو جائے " رکھا ہے اور اس میں درج ذیل حدیث بیان کی ہے:

عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ ایك شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شکایت کی: وہ نماز میں کوئی چیز پاتا ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" وہ نماز ترك نہ کرے یا نماز چھوڑ کر نہ جائے حتی کہ آواز سن لے یا پھر بدبو آ جائے "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (134).

تو اس طرح کے خیالات اور وسوسوں سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

لیکن جب انسان کو ہوا یا کوئی چیز خارج ہونے کا یقین ہو تو اس حالت میں اس کا وضوء باطل ہو جائیگا، اگر کسی شخص کو اس طرح کے وسوسے آئیں یا وہ اس میں پڑ جائے تو اصل میں طہارت ہے اور وضوء قائم ہے، کیونکہ اس کے متعلق سوچنا وسوسہ کو باقی رکھنے کا باعث بنے گا.

رہا مسئلہ عورت کی قبل (اگلے حصہ) سے ہوا خارج ہونا تو اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا، مستقل فتوی کمیٹی سے درج

ذیل سول کیا گیا:

کیا عورت کی قبل (شرمگاہ) سے خارج ہونے والی ہوا سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا، کیونکہ یہ نجس جگہ سے خارج نہیں ہوتی جس طرح دبر (پاخانہ والی جگہ) سے ہوا خارج ہوتی ہے.